اسٹیٹ بینک کی ملازمت!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

۱:.....اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ملازمت اختیار کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

۲:.....اگر کسی شخص نے اسٹیٹ بینک کے ملازم سے کوئی تحفہ لے لیا ہو تو اُسے کس طرح واپس کیا جائے گا؟

۳:.....اسٹیٹ بینک کے تمام شعبے ناجائز ہیں یا کسی شعبے میں کام کرنے کی گنجائش ہے؟

المستفتی: محمد ظفر ایوب، کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

۱،۳:.....بصورتِ مسئولہ اسٹیٹ بینک کے کسی بھی ایسے شعبہ میں ملازمت اختیار کرنا جائز نہیں ہے، جس میں سودی لین دین ہوتا ہو اور اگر اسٹیٹ بینک کے کسی شعبہ میں سودی کام نہ بھی ہوتا ہو، لیکن چونکہ اسٹیٹ بینک کے تمام ملازمین کو سودی رقم اور سودی آمدنی ہی سے تنخواہیں دی جاتی ہیں اسی بنا پر اس کے غیر سودی شعبہ (مثلاً: نوٹوں کی چھپائی وغیرہ) میں بھی کام کرنا جائز نہیں ہے۔

۲:.....صورتِ مسئولہ میں اگر اسٹیٹ بینک کے ملازم کی طرف سے کوئی تحفہ ملا ہو تو اسے اس ملازم کو لوٹانا واجب ہے، تاہم اگر لوٹانا دشوار ہو تو بغیر ثواب کی نیت کے کسی غریب کو دے دے، تاکہ حرام مال کے استعمال سے اس کا ذمہ فارغ ہو جائے۔ قرآن کریم میں ہے:

''وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔'' (البقرۃ:۲۷۵)

الجامع الصحیح للامام مسلمؒ میں ہے:

''عن جابر رضی اللہ عنہ قال: لعن رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم آکلَ الربا وموکلَهٗ وکاتبهٗ وشاهدیه وقال: ''هم سواء۔'' (الجامع الصحیح للامام مسلمؒ، ج:۲،ص:۲۷، ط:قدیمی)

''فتاویٰ ہندیہ'' میں ہے:

''ولایجوز قبول هدیة أمراء الجور لأن الغالب فی مالهم الحرمة إلا إذا علم أن

أكثر ماله حلال بأن كان صاحب تجارة أو زرع فلابأس به، لأن أموال الناس لاتخلو عن قليل حرام فالمعتبر الغالب وكذا أكل طعامهم كذا فى الاختيار شرح المختار۔" (فتاویٰ ہندیہ، الباب الثانی عشر، ج:۵، ص:۳۴۲، ط: رشیدیہ)

فتاویٰ شامی میں ہے:

"ويردونها علٰى أربابها إن عرفوهم وإلا تصدقوا بها لأن سبيل الكسب الخبيث التصدق إذا تعذر الرد علٰى صاحبه۔" (فتاویٰ شامی، ج:۶، ص:۳۸۵، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ط: سعید)

معارف السنن للشیخ البنوریؒ میں ہے:

"قال شيخنا: ويستفاد من كتب فقهائنا "كالهداية" وغيرها أن من ملك بملك خبيث ولم يمكنه الرد إلى المالك فسبيلهٗ التصدق علٰى الفقراء ...... قال: والظاهر أن التصدق بمثله ينبغى أن ينوى به فراغ ذمته ولايرجو به المثوبة۔" (معارف السنن، ج:۱، ص:۳۴، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء لاتقبل صلاۃ بغیر طہور، ط: سعید)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہٗ
محمد انعام الحق	محمد داؤد	لائق رحیم
		متخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

www.banuri.edu.pk